ڈینگی طبی سے زیادہ سماجی مسئلہ ہے، حل کیلئے سماج کے تمام طبقے جدوجہد کریں، پروفیسر آغا شبیر علی

انسداد ڈینگی پر مامور عملے اور طب سے وابستہ افراد کو وبا کی بیخ کنی میں پیشہ ورانہ کردار ادا کرنا ہوگا

مون سون کی آمد سے قبل عمارت کی چھتوں پر بارشی پانی کیلئے نصب پرنالوں اور زیر زمین سیوریج کے پائپوں کی مکمل صفائی کرائیں

ڈینگی کو شکست دینا قومی مشن ہے جسے ہر صورت میں پورا کیا جائے گا۔ پرنسپل پی جی ایم آئی کی زیر صدارت ڈینگی جائزہ اجلاس

لاہور 24 جون ۔۔ پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و لاہور جنرل ہسپتال پروفیسر آغا شبیر علی نے کہا ہے کہ ڈینگی بخار طبی سے زیادہ ایک سماجی مسئلہ ہے جس کے حل کیلئے سماج کے تمام طبقوں کو صفائی ستھرائی اور ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کی اپنے حصے کی کوشش کے ساتھ ساتھ شہریوں میں صفائی کے پیغام اور شعور کو عام کرنے کیلئے سنجیدگی سے جدوجہد کرنا ہوگی۔ بالخصوص انسداد ڈینگی پر مامور عملے اور طب سے وابستہ افراد کو آگے بڑھ کر اس وبا کی بیخ کنی میں اپنا بنیادی اور پیشہ ورانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال میں انسداد ڈینگی کیلئے کیے گئے انتظامات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایم ایس ڈاکٹر محمود صلاح الدین اور نرسنگ سپرنٹنڈنٹ رضیہ بانو سمیت ادارے کے مختلف شعبوں کے سینئر ڈاکٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر آغا شبیر علی نے سینئر ڈاکٹرز پر زور دیا کہ وہ انسداد ڈینگی کیلئے حکومت پنجاب کے طے کردہ ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ذمہ داران سینئر ڈاکٹرز ادارے میں ڈینگی کے علاج کی ادویات کی وافر مقدار کی موجودگی اور طبی آلات کی درستگی کے معاملات اپ ڈیٹ کریں۔ ہسپتال کی انتظامیہ مون سون کی آمد سے قبل عمارت کی چھتوں پر بارشی پانی کیلئے نصب پرنالوں اور زیر زمین سیوریج کے پائپوں کی مکمل صفائی کرائیں۔ پرنسپل نے ہدایت کی کہ ادارے میں ڈینگی کے حوالے سے سٹاف ٹریننگ اور وارڈز میں ان ڈور اینڈ آؤٹ ڈور سرویلنس بھرپور توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کے نتیجے میں ڈینگی لاروا کے پیدا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اس صورتحال کے تدارک کیلئے ہسپتال کے احاطے میں واقع ان تمام جگہوں مثلاً پارکنگ، لواحقین کیلئے مخصوص انتظار گاہوں، ٹیریز، کھلے پلاٹس اور نشیبی گزرگاہوں جہاں پانی کھڑا ہونے کا امکان ہو پر کڑی نگاہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کے تمام ڈاکٹرز، نرسوں اور پیرامیڈکس کو ڈینگی تربیت فراہم کی جا چکی ہے تاہم اس تربیت کو اپ ڈیٹ رکھنے کیلئے سیمینارز اور تربیتی ورکشاپس کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔ ہسپتال میں تمام ڈینگی کاؤنٹرز پر تعینات طبی عملے کو اپنی ذمہ داریاں فرض شناسی سے ادا کرنے کا پابند کیا جائے اور ڈینگی میں مبتلا مریضوں کے ہسپتال آنے کی صورت میں مشنری جذبے سے ان کی خدمت کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈینگی کو شکست دینا ہمارا قومی مشن ہے جسے ہر صورت میں پورا کیا جائے گا۔